بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْم وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن.

## کوثر جنت کی ایک نہر ھے، جس سے قیامت کے دن نبی اکرم ﷺ کے امتی سیراب ہوں گے

ترجمہ سورۃ الکوثر: (اے پیغمبر!) یقین جانو ہم نے تمہیں کوثر عطا کردی ہے۔لہٰذا تم اپنے پروردگار (کی خوشنودی) کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔یقین جانو تمہارا دشمن ہی وہ ہے جس کی جڑ کٹی ہوئی ہے (مقطوع النسل) یعنی تمہارے دشمن کا نام لینے والا کوئی نہیں ہوگا۔

شان نزول: جس وقت حضور اکرم ﷺ کے صاحبزادے (حضرت قاسم رضی اللہ عنہ) کا بچپن میں انتقال ہوا تو کفار مکہ خاص کر عاص بن وائل آپ کو ''ابتر'' کہہ کر طعنہ دینے لگا۔ابتر کا مطلب جس کی نسل آگے نہ چلے (مقطوع النسل) یعنی جس کا کوئی لڑکا نہ ہو۔اس پر اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کے اطمینان کے لئے یہ سورت نازل فرمائی کہ آپ کو تو اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی عظیم نعمت سے نوازا ہے جو کسی نبی یا رسول کو بھی نہیں عطا کی گئی، یعنی حوض کوثر۔آپ کا نام لینے والے اور آپ کے دین پر عمل کرنے والے بے شمار لوگ ہوں گے۔''ابتر'' تو تمہارا دشمن ہے جس کا نام لینے والا بھی کوئی نہیں ہوگا۔چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آپ ﷺ کی قیمتی زندگی کا ایک ایک لمحہ کتابوں میں محفوظ ہے۔آپ ﷺ کی ایک ایک سنت آج تک زندہ ہے۔آپ کا نام لینے والے اور آپ کی سنتوں پر مرمٹنے والے بے شمار لوگ دنیا میں موجود ہیں اور ان شاءاللہ رہیں گے۔طعنہ دینے والے کو کوئی جانتا بھی نہیں اور اگر کوئی تذکرہ بھی کرتا ہے تو برائی کے ساتھ۔

آپ ﷺ کا ذکر مبارک: اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے ذکر مبارک کو کیسا عالی و بلند مقام عطا فرمایا کہ چودھ سو سال گزرنے کے بعد بھی دنیا کے چپہ چپہ پر ہر ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی بڑائی کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کا نام مبارک مسجدوں کے میناروں سے پکارا جاتا ہے۔اللہ کی وحدانیت کی شہادت کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کے رسول ہونے کی شہادت دی جاتی ہے۔کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا ہے جب تک وہ اللہ کی وحدانیت کے اقرار کے ساتھ محمد مصطفیٰ ﷺ کو اپنا نبی اور رسول تسلیم نہ کرلے۔کوئی ایک سیکنڈ بھی ایسا نہیں گزرتا جس میں نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام نہ بھیجا جاتا ہو۔قیامت تک آنے والے انس وجن کے نبی کا یہ بلند مقام صرف دنیا میں نہیں بلکہ آخرت میں بھی حاصل ہوگا، چنانچہ آخرت میں آپ ﷺ کو شفاعت کبریٰ کا مقام محمود حاصل ہوگا۔جس کے ذریعہ کل قیامت کے دن آپ ﷺ لوگوں کی شفاعت فرمائیں گے۔سورۃ الاسراء آیت ۷۹ سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی شفاعت کے حصول کے لئے ہمیں نماز تہجد کا اہتمام کرنا چاہئے۔

آپ ﷺ کی نسل: نبی اکرم ﷺ کی ساری اولاد آپ ﷺ کی پہلی بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئی، سوائے آپ کے بیٹے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے، وہ حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا سے مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔حضرت خدیجہؓ کی عمر نکاح کے وقت ۴۰ سال تھی، یعنی حضرت خدیجہؓ آپ ﷺ سے عمر میں ۱۵ سال بڑی تھیں۔نیز وہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نکاح کرنے سے پہلے دو شادیاں کرچکی تھیں، اور ان کے پہلے شوہروں سے بچے بھی تھے۔جب نبی اکرم ﷺ کی عمر ۵۰ سال کی ہوئی تو حضرت خدیجہؓ کا انتقال ہوگیا۔اس طرح نبی اکرم ﷺ نے اپنی پوری جوانی (۲۵ سے ۵۰ سال کی عمر) صرف ایک بیوہ عورت حضرت خدیجہؓ کے ساتھ گزاردی۔

نبی اکرم ﷺ کے تین بیٹے: ۱۔حضرت قاسمؓ ۲۔حضرت عبداللہؓ ۳۔حضرت ابراہیمؓ نبی اکرم ﷺ کی چار بیٹیاں: ۱۔حضرت زینبؓ ۲۔حضرت رقیہؓ ۳۔حضرت ام کلثومؓ ۴۔حضرت فاطمہؓ۔آپ ﷺ کی نسل آپ ﷺ کی صاحبزادیوں سے چلی۔اور ان شاءاللہ کل قیامت تک آپ ﷺ کی نسل باقی رہے گی۔آپ ﷺ کو ماننے والے، جو آپ کی اولاد کے درجہ میں ہیں، وہ تو اس کثرت سے ہوں گے کہ پچھلی تمام انبیاء کرام کی امتوں سے بھی بڑھ جائیں گے۔اور ان کا اعزاز واکرام بھی دیگر امتوں کے مقابلہ میں زیادہ ہوگا۔

کوثر کے لفظی معنیٰ ''بہت زیاد بھلائی'' کے ہیں۔اور کوثر جنت کی اس حوض کا نام بھی ہے جو حضور اقدس ﷺ کے تصرف میں دی جائے گی۔اور آپ کی امت کے لوگ اس سے سیراب ہوں گے۔ایک روز جبکہ حضور اکرم ﷺ مسجد میں ہمارے درمیان تھے، اچانک آپ پر ایک قسم کی نیند یا بیہوشی کی سی کیفیت طاری ہوئی، پھر ہنستے ہوئے آپ نے سر مبارک اٹھایا۔ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کے ہنسنے کی وجہ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر اسی وقت ایک سورت نازل ہوئی ہے، پھر آپ نے بسم اللہ کے ساتھ سورۃ الکوثر پڑھی۔پھر فرمایا: تم جانتے ہو کوثر کیا چیز ہے؟ ہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ جنت کی ایک نہر ہے، جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے، جس میں بہت خیر ہے اور وہ حوض ہے جس پر میری امت قیامت کے روز پانی پینے کے لئے آئے

گی،اس کے پانی پینے کے برتن ستاروں کی تعداد کی طرح بہت زیادہ ہوں گے۔اس وقت بعض لوگوں کوفرشتے حوض سے ہٹادیں گے تو میں کہوں گا کہ میرے پروردگار یہ تو میرے امتی ہیں۔اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا نیا دین اختیار کیا ہے۔(بخاری ومسلم)

**حوض کوثر کیا ھے؟** احادیث میں مذکور ہے کہ نہر کوثر اصل میں جنت میں ہے،جس کی دونالیوں سے حوض کوثر میں پانی آتا رہے گا۔حوض کوثر قیامت کے میدان میں ہوگا۔حوض کوثر پر نبی اکرم ﷺ کی امت جنت میں داخل ہونے سے قبل پانی پیئے گی۔نبی اکرم ﷺ اس حوض کے وسط میں تشریف فرما ہوں گے۔اس کی لمبائی ایلہ (اردن اور فلسطین کے درمیان ایک علاقہ) سے صنعاء (یمن) تک ہوگی،اوراس کی چوڑائی اتنی ہوگی جتنا ایلہ سے جحفہ (جدہ اور رابغ کے درمیان ایک مقام) تک فاصلہ ہے۔حوض کوثر کا پانی دودھ سے زیادہ سفید،برف سے زیادہ ٹھنڈا،شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا۔اس کی تہ کی مٹی مشک سے زیادہ خوشبودار ہوگی۔جو اس کا پانی پی لے گا اسے پھر کبھی پیاس نہ لگے گی۔

**فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ** :تم اپنے پروردگار (کی خوشنودی) کے لئے نماز پڑھواور قربانی کرو۔سورۃ کی پہلی آیت میں بتایا گیا کہ آپ کوایک عظیم نعمت یعنی حوض کوثر سے نوازا گیا ہے۔اوراس کے شکریہ کے لئے آپ کودو چیزوں کا حکم دیا گیا۔ایک:نماز کی ادائیگی،اوردوسرے قربانی کرنا۔قرآن وحدیث کی روشنی میں پوری امت مسلمہ کا اتفاق ہے کہ ایمان کے بعد سب سے اہم عبادت نماز کی ادائیگی ہے۔چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام (قرآن مجید) میں سب سے زیادہ نماز کا ہی ذکر فرمایا ہے۔محسن انسانیت کے فرمان کے مطابق:کل قیامت کے دن سب سے پہلے نماز ہی کا حساب لیا جائے گا۔نبی اکرم ﷺ کی آخری وصیت بھی نماز کی پابندی کے متعلق ہے۔نبی اکرم ﷺ کی ۲۳ سالہ نبوت والی قیمتی زندگی کا وافر حصہ نماز کی ادائیگی میں ہی لگا۔لہٰذا ہمیں پانچوں نمازوں کی پابندی کے ساتھ سنن ونوافل کا بھی اہتمام کرنا چاہئے۔

قربانی بھی ایک عظیم عبادت ہے،چنانچہ حضور اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر سواونٹوں کی قربانی پیش فرمائی تھی جس میں سے ۶۳ اونٹ کی قربانی آپ ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھوں سے کی تھی اور بقیہ ۳۷ اونٹ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نحر (یعنی ذبح) فرمائے۔(صحیح مسلم۔حجۃ النبی ﷺ) اسی طرح حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ذی الحجہ کی ۱۰ تاریخ کوکوئی نیک عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کا خون بہانے سے بڑھ کر محبوب اور پسندیدہ نہیں۔قرآن کریم کی دوسری آیت میں نماز کے ساتھ قربانی کا ذکر کیا گیا ہے۔(اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ)

**اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ**: تمہارا دشمن ہی مقطوع النسل ہوگا یعنی اس کا کوئی نام لینے والا نہیں ہوگا۔آپ کی اولاد ان شاءاللہ کل قیامت تک چلے گی اگرچہ دختری اولاد سے ہو۔آپ کے ماننے والے کل قیامت تک بے شمار ہوں گے۔اور قیامت کے دن آپ کی امت سارے نبیوں کی امتوں سے زیادہ تعداد میں ہوگی۔

**اس سورۃ میں ہمارے لئے سبق:** ۱) حوض کوثر پر ایمان لانا کہ وہ برحق ہے اور نبی اکرم ﷺ کے امتی اس سے سیراب ہوں گے۔تقریباً پچاس صحابۂ کرام سے حوض کوثر کی احادیث مروی ہیں۔۲) پانچوں وقت کی نماز کی پابندی۔ ۳) حسب استطاعت قربانی کے ایام میں زیادہ سے زیادہ قربانی کرنا۔ ۴) اللہ رب العزت نے نبی اکرم ﷺ کا دنیا اور آخرت میں بلند واعلیٰ مقام عطا کیا ہے۔ہمارے نبی کے دشمنوں کا دونوں جہاں میں خسارہ اور نقصان ہے،اوران کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ۵) دین اسلام میں نئی باتیں پیدا کرنے والوں کو حوض کوثر سے دور کردیا جائے گا،لہٰذا ہم اپنی طرف سے کوئی نیا عمل دین اسلام میں شروع نہ کریں۔

محمد نجیب قاسمی سنبھلی (www.najeebqasmi.com)